بسم اللہ الرحمن الرحیم

نماز کی بعض دعائیں

۱۔ دعاءِ استفتاح وثناء:

تکبیر تحریمہ کے بعد آغازِ نماز میں یہ دعاء پڑھیں:

﴿اَللّٰھُمَّ بَاعِدْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ خَطَایَایَ کَمَا بَاعَدْتَّ بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اَللّٰھُمَّ نَقِّنِیْ مِنَ الْخَطَایَا کَمَا یُنَقَّی الثَّوْبُ الْأَبْیَضُ مِنَ الدَّنَسِ اللّٰھُمَّ اغْسِلْ خَطَایَایَ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ﴾ (صحیح بخاری ۱/۱۸۱، صحیح مسلم ۱/۴۱۹)

اے اللہ! میرے اور گناہوں کے مابین اتنی دوری کردے جتنی کہ مشرق ومغرب کے مابین ہے۔ اے اللہ! میری خطاؤں کو اس طرح دھوکر صاف کردے جس طرح سفید کپڑے سے میل کچیل دھویا جاتا ہے۔ اے اللہ! میری غلطیوں اور خطاؤں کو پانی، برف اور اولوں سے دھودے۔

اگر یہ دعاء یاد نہ ہو تو یہ ثناء پڑھ لیں:

﴿سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَ بِحَمْدِکَ، وَتَبَارَکَ اسْمُکَ، وَتَعَالٰی جَدُّکَ، وَلَا اِلٰہَ غَیْرُکَ.﴾

(سنن اربعہ، دیکھیئے صحیح ترمذی للالبانی ۱/۷۷ وصحیح ابن ماجہ للالبانی ۱/۱۳۵)

اے اللہ! تو اپنی تعریفوں کے ساتھ پاک ہے، تیرا نام بڑا برکت والا ہے، تیری شان بڑی بلند وبالا ہے اور تیرے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں ہے۔

۲۔ قومہ اور اس کے اذکار:

رکوع سے سر اٹھاتے ہوئے یہ کہیں:

﴿سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ﴾ (صحیح بخاری وصحیح مسلم، دیکھیئے بخاری مع فتح الباری ۲/۲۸۲)

اللہ نے اسکی سن لی جس نے اسکی حمد وتعریف بیان کی۔

☆ مقتدی یہ کہیں:

﴿رَبَّنَا وَ لَکَ الْحَمْدُ، حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَکًا فِیْہِ﴾ (بخاری مع فتح الباری ۲/۲۸۴)

''اے ہمارے رب! ہر قسم کی تعریفیں تیرے لئے ہیں، بہت زیادہ، پاکیزہ اور بابرکت تعریفیں''

یہ چند کلمات انتہائی اجر وثواب کا باعث ہیں۔

۳۔ سجود اور انکی تسبیح:

سجدے میں یہ تسبیح کم از کم تین بار کہیں:

﴿سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی﴾ (صحیح مسلم، حدیث: ۷۷۲، صحیح ترمذی ۱/۸۳)

پاک ہے میرا رب بلند وبالا شان والا۔

اور اگر ان کلمات کا اضافہ بھی کرلیں تو اچھا ہے کیونکہ آخری عمر میں نبی ﷺ رکوع وسجود میں بکثرت یہ کہا کرتے تھے:

﴿ سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَ بِحَمْدِکَ اللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ﴾ (صحیح بخاری ۱/۱۹۹ وصحیح مسلم ۱/۳۵۰)

پاک ہے تو اے اللہ! ہمارے پروردگار! اپنی تمام تعریفوں کے ساتھ، مجھے بخش دے۔

۴۔ جلسہ بین السجدتین اور اسکی دعاء:

دونوں سجدوں کے درمیان اطمینان سے بیٹھ کر یہ دعاء کریں:

﴿اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ وَاجْبُرْنِيْ وَعَافِنِيْ﴾ (ابوداؤد: ۸۵۰، صحیح ترمذی للالبانی ۱/۹۰ وصحیح ابن ماجہ ۱/۱۴۸)

اے اللہ! میری بخشش فرما، مجھ پر رحم کر، مجھے ہدایت دے۔ مجھے رزق عطا کر، میرے مصائب ونقصان کی تلافی فرما اور مجھے عافیت سے رکھ۔

۵۔ تشہّد:

قعدہ میں یہ تشہّد پڑھیں:

﴿اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُه، أَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ، أَشْهَدُأَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَ رَسُوْلُهُ﴾ (صحیح بخاری مع الفتح ۱۱/۱۳ وصحیح مسلم ۱/۳۰۱)

ہر قسم کی زبانی، بدنی اور مالی عبادات اللہ تعالیٰ ہی کیلئے ہیں۔ اے اللہ کے نبی ﷺ! آپ پر اللہ کی سلامتی، اسکی رحمت اور اسکی برکتیں نازل ہوں، ہم پر بھی اللہ کی سلامتی نازل ہو، اور اللہ کے تمام نیک وصالح بندوں پر بھی، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں ہے، اور اس بات کی بھی گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔

☆ پہلے قعدہ میں عموماً صرف یہ تشہّد پڑھنے پر ہی اکتفاء کیا جاتا ہے، جبکہ پہلے قعدہ میں ہی تشہّد کے ساتھ درود شریف پڑھنا بھی نہ صرف جائز بلکہ مستحب ہے۔ (تفصیل کے لئے دیکھیئے تفسیر احسن البیان، سورۃ الاحزاب آیت ۵۶ حاشیہ، نمازِ نبی علاّمہ البانی)

۶۔ درود شریف:

تشہّد کے بعد یہ درود شریف پڑھیں:

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ☆
اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌمَّجِيْدٌ﴾ (صحیح بخاری مع فتح الباری ۶/۴۰۸)

اے اللہ! حضرت محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر درود بھیج، جس طرح کہ تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر درود بھیجا، تو بڑا ہی تعریفوں والا اور بزرگی والا ہے۔ اور حضرت محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر برکتیں نازل فرما، جس طرح کہ تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر برکتیں نازل فرمائیں، تو بڑا ہی تعریفوں والا اور بزرگی والا ہے۔

۷۔ تعوّذ ودعاء:

پھر یہ تعوّذ ودعاء کریں:

﴿اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ، وَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ﴾ (صحیح مسلم ۱/۴۱۲)

اے اللہ! میں عذابِ جہنّم سے، عذابِ قبر سے، موت وحیات کے فتنہ سے، اور مسیحِ دجال کے فتنہ سے، تیری پناہ مانگتا ہوں۔

☆ اسکے بعد دنیا وآخرت کی بھلائیوں میں سے جو دعاء چاہیں، وہ مانگیں۔

❁❁❁

ترتیب: شاہد ستّار — مراجعہ ونظر ثانی: ابوعدنان محمد منیر قمر